

بسم اللہ

کے روحانی و جسمانی فوائد

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلیہ روہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان بخشنے والا ہے
فضائل اور فوائد: اسلامی آداب معاشرت میں اللہ کے نام سے
ابتداء کو اہم مقام حاصل ہے۔ ہمیں ہادی و مرشد علیہ الصلوٰۃ والسلام
نے یہ سبق دیا ہے کہ ہر کام ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سے
شروع کرو بلکہ یہاں تک فرمایا افلق بایک والکراسم اللہ واطلق
مصباحک والکراسم اللہ وغمزاندک والکراسم اللہ واولک
مقلدک والکراسم اللہ (تفسیر القرطبی) دروازہ بند کرو تو اللہ کا نام
لیا کرو پھر پڑھ بجھاؤ تو اللہ کا نام لیا کرو اپنے رتق ڈھانچہ تو اللہ کا نام
لیا کرو اپنی ملک کامر باندھو تو اللہ کا نام لیا کرو۔ مصعب یہ ہے کہ ہر کام
پھوٹا ہو یا بڑا کرتے وقت انسان اپنے کارساز حقیقی کا نام لینے کا عادی
ہو جائے تاکہ اس کی برکت سے عظیم آمان ہوں۔ اس کی تائید
و نصرت پر اس کا توکل پختہ ہو جائے نیز جب اسے ہر کام شروع کرتے
وقت اللہ کا نام لینے کی عادت ہو جائے گی تو وہ ہر ایسا کام کرنے سے

ڑک جائے گا جس میں اس کے رب تعالیٰ کی ناراضگی ہو۔

وہی کے سب سے پہلے الفاظ ﴿القرآن مجسم ربک﴾ میں بھی ایسا بات کی
طرف اشارہ ہے کہ اسے صحیب ﷺ 1 جو عظیم الشان کام آپ کو سونپا
گیا ہے اس کی شروعات اپنے رب کے نام سے کرو۔ حضور نبی کریم
ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ ہر کام کی ابتداء میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ﴾ سے شروع فرما کر کرتے تھے۔ کھاتے ہوئے پیتے ہوئے اٹھتے
ہوئے بیٹھتے ہوئے سوتے ہوئے کھاتے ہوئے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ﴾ سے پڑھنا آپ کے معمولات میں داخل تھا۔ حضور ﷺ کا
قرآن ہے: کل امر ذی ہال لم یبدأ بسم اللہ فهو اقطع واجزم
جو اہم کام بسم اللہ کے بغیر شروع کیا جائے گا وہ احمور اور بے برکت
رہے گا۔ انسان اسی کا نام بار بار لیتا ہے جس سے اس کی محبت ہوتی ہے
اس لئے جو انسان ہر گنگ کام کے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم
پڑھتا ہے یہ اس کی اللہ تعالیٰ سے محبت کی دلیل ہے۔

شیطان کا حصہ: مسلم شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بسم اللہ

نہیں پڑھی جاتی اس میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔ ابو داؤد کی روایت
میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں کسی صحابی نے بغیر ﴿بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے کھانا شروع کر دیا اور جب یاد آیا تو بسم اللہ
اقولہ وآخوہ پڑھ لیا۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے مسکرایا اور فرمایا کہ
شیطان نے جو کچھ کھا یا تھا وہ سب اگل دیا۔

ذرو کا علاج: امام قرطبی نے صحیح سند سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ
حاتن بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے خلافت کی کہ یا رسول اللہ ﷺ
جب سے مشرف باسلام ہوا ہوں جسم میں ذرہ ہوتا ہے تو حضور اکرم
ﷺ نے فرمایا کہ جہاں ذرہ ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار ﴿بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھو اور سات بار یہ جملہ کہو اھوہ معذۃ اللہ
وقدرتہ من شر ما قبلہ واصلہ (شیار القرآن)

قرآن مجید کی کتنی: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ قرآن کی
کتنی ہے بلکہ ہر نوحی اور دینی جائز کام کی بھی کتنی ہے کہ ہر کام اس کے

بغیر کیا جائے باقی رہتا ہے۔ دوسرے یہ کہ تیسرے روح البیان شریف نے ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ کے تحت ایک حدیث نقل فرمائی کہ جب حضور ﷺ صحابہ میں تشریف لے گئے اور جنوں کی سیر فرمائی تو وہاں چار تھیں ملاحظہ فرمائیں۔ ایک یاہنی کی دوسری دودھ کی تیسری شراب کی اور چوتھی تھوکی اجڑی امین علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ تھوکی کہاں سے آ رہی ہیں۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے عرض کیا کہ مجھے اس کی خبر نہیں۔ دوسرے فرشتے نے عرض کیا کہ ان چاروں کا چشم میں دکھاتا ہوں ایک جگہ لے گیا۔ وہاں ایک درخت تھا جس کے نیچے ایک عمارت بنی ہوئی تھی اور دروازے پر گھل پڑا تھا اور اس کے نیچے سے یہ چاروں تھوکیں نکل رہی تھیں۔ اور اشارہ فرمایا دروازہ کھولو عرض کیا اس کی یاہنی تیسرے پاس نہیں بلکہ آپ کے پاس ہے یعنی ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ حضور ﷺ نے پشم اللہ الذخین الذخین کے گھل کو ہاتھ لگا کر دروازہ کھل دیا۔ انہر جا کر ملاحظہ فرمایا کہ اس عمارت میں چار ستون ہیں اور ہر ستون پر ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ لکھی ہے

اور ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ کے ہم سے یاہنی جاری ہے۔ اللہ کی راہ سے ہزاروں آدمی آ رہے ہیں۔ جن کی ہم سے شراب طہور اور دھیم کی ہم سے ہزاروں آدمی آ رہے ہیں۔ اسی ہم سے محبوب علیہ السلام آپ کی امت میں سے جو شخص ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ کے پڑے وہ ان چاروں کا مستحق ہوگا۔ تیسرے یہ کہ تیسرے شریف میں اسی ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ کے پشم اللہ الذخین الذخین کے گھل میں لکھا ہے کہ فرعون نے خدا کی کے دھیم سے جو شخص ایک مکان بنایا تھا اور اس کے چروانی دروازے پر ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ لکھی تھی۔ جب دعویٰ نہائی کیا اور موسیٰ علیہ السلام نے اس کو تنبیہ اسلام کی اور اس نے قبول نہ کی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کے حق میں دعا پا کر کہائی۔ وہی آئی۔ اسے موسیٰ (علیہ السلام) یہ ہے تو ہی اہل کس کو ہلاک کر دیا جائے لیکن اس کے دروازے پر ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ لکھی ہے جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے فرعون پر کھڑی عذاب نہ آئی بلکہ وہاں سے نکال کر دیا میں ڈوبا گیا۔ سبحان اللہ۔ جب

ایک کافر کا گھر ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ لکھی ہے کہ وہ جس عذاب سے نجات پائے۔ (تیسری تھوکی)

تیسری تھوکی میں ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ کے ذرا کدیں لکھا ہے کہ ایک ولی اللہ نے مرتے وقت وصیت کی تھی کہ میرے کن میں ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ لکھی ہے کہ نہ رکھتا۔ لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ قرأت کے دن میری دستاویز ہوگی جس کے درجہ سے میں امت الہی کی درخواست کروں گا۔ تیسری تھوکی میں ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ لکھی ہے کہ میں انہیں حروف ہیں اور دوزخ پر عذاب کے فرشتے بھی انہیں ہیں۔ میں امید ہے کہ اس کے ایک ایک حرف کی رکت سے ایک ایک فرشتے کا عذاب دور ہو جائے۔ دوسری تھوکی یہ بھی ہے کہ دن رات میں پڑھیں کھیں جس میں سے پانچ گھنٹے پانچ نمازوں نے گھیر لیے۔ اور انہیں گھنٹوں کے لئے

﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ کے انہیں حروف عطا فرمانے گئے جو ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ کا دور کرتا رہے انشاء اللہ اس کا ہر گھنٹہ عبادت میں شمار ہوگا۔ اور ہر وقت کے گناہ معاف ہوں گے۔ (تیسری تھوکی)

جہنم کے فرشتوں سے نجات: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے (۱۹) فرشتوں سے نجات دے وہ ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ کے پڑھتا کہ اللہ تعالیٰ ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ کے ہر حرف کے بدلہ اس کو جہنم کے ایک فرشتے سے محفوظ رکھے کیونکہ ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ کے (۱۹) حرف ہیں۔ (بیان القرآن)

شیطان سے حفاظت: جو شخص اپنی ہوی کے پاس جاتے وقت ﴿يَوْمَ يَكْفُرُ كُلُّ الْكَافِرِ﴾ پڑھے اس میں شیطان شریک نہ ہوگا اور اس میں صحت سے ملے گا تو ہو جائے اس میں کاپی لکھی ہے جس میں قدر سانس کے اس قدر اس کے باپ کے اعمال میں کاپی لکھی جائے گی۔

☆ جو شخص کسی جانور پر سوار ہوئے وقت پشم اللہ الذخین الذخین

اور الحمد للہ پڑھ لے تو اس بات کو رکے ہر قدم پاس سوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جائے گی۔ جو شخص بخفی یا کسی سواری میں سوار ہوتے وقت ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّكْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّكْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّكْرُ﴾ پڑھ لے جب تک وہ اس میں سوار رہے گا اس کے واسطے نیکیاں لکھی جائیں گی جو تیار ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّكْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ پڑھ کر وہ اپنے انشاء اللہ اللہ کا حمد لے گی۔

☆ ہر ایک اور بھی کام سے پہلے ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ پڑھنے کی انسان کو عادت پڑ جائے تو پھر اس کا نہ سے کاموں سے باز رہنا زیادہ منتج ہوگا کیونکہ اگر وہ کسی وقت خواہش غصے سے مقرب ہو کر زوالی میں پاتھ ڈالے گا تو مادہ اس کے منہ سے ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ اور پھر اس کا ضمیر اس کو سرزنش کرے گا۔ (قیام القرآن) سر میں درو : اگر کسی کے سر میں درد ہو وہ دماغ پر ہاتھ رکھ کر (۳۱) مرجہ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ پڑھ کر دم کرے۔ یہ عمل نہایت ہی آزمودہ اور موثر ہے۔

گھروالوں میں اتفاق : اگر آپس میں گھروالوں میں اتفاق ہو تو

﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ سات مرتبہ پڑھ کر کھانے پر دم کر کے سب کھا کر کریں تو ان کا مالہ آپس میں جھگڑیں یہاں تک کہ

☆ علامہ قرطبی لکھتے ہیں سعید بن ابی کثیر نے بیان کیا ہے کہ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ لکھ کر دیا تو اس کو خوبصورت لکھ کر دیا ایک شخص نے ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ لکھ کر دیا تو اس کو بخش دیا گیا۔ (عیان القرآن)

قوت حافظہ کے لئے : ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ (۷۸۶) مرتبہ سورج طلوع ہونے سے دس منٹ پہلے سے پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ تعداد پوری ہو جائے اور پانی پر دم کر لیں پھر چائیں بہت مجرب عمل ہے۔

حکایت : ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ سے حلقی بند رگوں نے کئی دل نشیں حکایتیں بیان کی ہیں ان میں سے ایک حکایت یہاں نقل کرتے ہیں تاکہ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ پڑھ کر دور رکھنے کا شوق

و ذوق پیدا ہو اور وہ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ پڑھ کر تندرست و منور ہو کر اس کا حق ادا کر سکیں۔

بشر مافی رحمۃ اللہ علیہ ایک بزرگ گزرے ہیں۔ جوانی کی ابتداء میں وہ شراب کی مسح میں غرق تھے۔ ایک دن انہوں نے طالب نشہ میں راستہ میں ایک کافہ دیکھا جو لوگوں کے پیروں سے آ رہا تھا انہوں نے اس کافہ کو اٹھایا تو اس میں ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ لکھا ہوا تھا۔ اسے چما آگموں سے لگا یا اس کی گرد بھاڑی۔ انہوں نے بہت قیمتی خوشبو خریدی اور اس کافہ پر خوشبو لگائی اور اپنی ادب و تقیم کے ساتھ کسی اونچی جگہ رکھ دیا اور بھر سب محفل حلیہ نشہ میں اپنے گھر واپس آئے اور سو گئے۔ اسی رات حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو الہام ہوا کہ بشر مافی کے پاس جاؤ اور اسے آخرت کے درجہ علیا کا جزوہ سناؤ اور بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی نیکی کو قبول کر لیا ہے۔ اور اسی رات کو خواب میں بشر مافی نے سنا کوئی کہنے والا کہہ پاتا ہے بشر اتم نے میرے نام کو خوشبو میں رکھا ہے میں تم کو دنیا اور آخرت میں خوشبو دار

رکھوں گا۔ تو نے میرے نام کی تقسیم کی میں اہل دنیا سے تیرے نام کی تقسیم کراؤں گا۔ صبح کو جب وہ بستر سے اٹھے تو دنیا ہی بدل چکی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے توبہ کی اور ولی کامل بن گئے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت میں وہ کئی دہائی کا وہ مقام حاصل ہوا کہ جوانی کے معصروں کے لئے قابل رنگ تھا (قیام القرآن)

حفاظت اولاد : جس صورت کے بیچ زندہ رہے ہوں ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ (۶۱) مرتبہ لکھ کر توبہ یا کر اپنے پاس رکھے اور جب بچہ پیدا ہو تو سات مرتبہ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ لکھ کر اس کے گے میں ڈال دے تو ان عام اللہ بیچ محفوظ رہیں گے اور اس کے جان و مال کی بھٹل خداوندی حفاظت ہوگی۔ یہ عمل مجرب ہے۔

کھیتی کی حفاظت اور برکت کے لئے : ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ ﴿يُسَبِّحُ اللّٰهُ الذِّکْرُ﴾ (۱۰۱) مرتبہ لکھ کر کھیت میں دکن کر دے تو ان کا مالہ کھیتی تمام اوقات سے محفوظ رہے گی اور اس میں برکت ہوگی۔

درختوں کی شادابی کے لئے : اگر کسی پتھر (۱۰۰) مرتبہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے گا اس کو نیک یا شہر میں ڈال دیا
 جائے جس سے درختوں کو پانی دیا جاتا ہے تو درخت خوب ہرے بھرے
 ہو جائیں گے اور پھل خوب دیں گے ان شاء اللہ العزیز۔

پھاڑ کی ڈھلے مغفرت : حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ
 جس شخص نے مودق دل سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے پڑھی
 اس کے واسطے پہاڑ مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا
 کہ جب بندہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتا ہے تو جنت کبھی ہے
 لیک و سعیدک یعنی حیرے لئے میں حاضر ہوں۔

بارش کے لئے : اگر بارش نہ ہو رہی تو دس آدمی ۶۱ - ۶۱
 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے پڑھیں اور اپنی طرف پر بارش
 کی دعا مانگیں ان شاء اللہ تعالیٰ ہوگی اور رحمت کی بارش برے کی۔
 بخار کے لئے : بخار سے چھکارہ کے لئے بھی سورۃ فاتحہ پڑھنا

فائدہ مند ہے حضرت جریر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
 نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیانی وقفہ میں سورۃ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے گا پڑھنا نہایت کرب ہے اس سے معلوم ہوا کہ
 سورۃ فاتحہ سے بخار کا شافی علاج ہو جاتا ہے۔

سینے کی سوزش کے لئے : ایک شخص حضرت جریر علی شاہ کو بلا
 شریف کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے سینے میں سوزش
 رہتی ہے کوئی علاج بتائیں تاکہ مجھے آرام آجائے۔ جریر علی شاہ رحمۃ
 اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ سورۃ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے پڑھ کر اپنے آپ پر دم کر لیا کرو ان شاء اللہ سینے کی
 سوزش دور ہو جائے گی۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا چنانچہ چند دنوں میں
 ہی وہ شخص شہرست ہو گیا اور اس کا مرض چلتا رہا۔

جرم کی کا علاج : حضرت جریر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے
 ایک شخص کو جرم کی کے لئے یہ علاج بتایا کہ با وضو حالت میں سات مرتبہ

سورۃ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے پڑھ کر تکبیر پڑھ کر
 اور اسے اس طریق سے پکارا استعمال کرے کہ ہر روز کھانے سے پہلے
 اور بعد اور سونے سے بچھڑا اور جاگنے کے بعد گو یا روڑا نہ چھرتک
 پکھ لیا کرے۔ اگر مرض میں لاقہ دکھائی دے تو بھی تکبیر کا استعمال
 عین ماہ تک جاری رکھا جائے۔ اگر مریض اس عمل پر مداومت کرے تو
 ان شاء اللہ اس مرض سے نجات پا جائے گا۔

حکایت : ایک بار حضرت مولیٰ علیہ السلام کے عہد میں نہایت سخت
 درو ہوا۔ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا۔ ارشاد ہوا کہ جنگل کی فلاں
 بولی کھا چنا چھڑا آپ نے وہ کھائی اور قرآرا آرام ہو گیا۔ کچھ دنوں بعد پھر
 وہی بیماری ہوئی حضرت مولیٰ علیہ السلام نے پھر وہی استعمال کی مگر زور
 میں زیادتی ہو گئی۔ جناب باری میں عرض کیا کہ الٰہی یہ کیا عہد ہے کہ وہ
 ایک مگر تاجر میں وہ کہ بیکل باراس نے شفاء دی اور اس دلدہ بیماری
 بڑھائی۔ ارشاد الٰہی ہوا کہ اے مولیٰ بیکل باری میری طرف سے بولی
 کے پاس گئے تھے اور اس دلدہ اپنی طرف سے اے مولیٰ! شفاء

تو میرے نام میں ہے۔ میرے نام کے بغیر دنیا کی ہر چیز ذرہ قلم ہے
 اور میرا نام اس کا تریاق ہے۔

حکایت : حضرت مولیٰ علیہ السلام قبر پر گزرتے دیکھا کہ میت
 پر عذاب ہو رہا ہے۔ یہ دیکھ کر چند قدم آگے بڑھ کر میت
 والیں آئے اب جو اس قبر پر گزرتے تو خطا فرمایا کہ اس قبر میں قوری
 نور ہے اور وہاں رحمت الٰہی کی بارش ہو رہی ہے۔ آپ بہت حیران
 ہوئے اور بارگاہ الٰہی میں عرض کیا کہ مجھے اس کا عہد بتا جائے اور شہر
 ہوا کہ روح اللہ یہ تخت کھنکرا اور بدکار تھا۔ اس وجہ سے عذاب میں
 گرفتار تھا لیکن اس نے اپنی بیوی عاتقہ چھوڑی جس کی اس کے ہاں لڑکا کا عہد
 ہوا اور آج اس کو کتب میں بھیجا گیا۔ اس نے اس کو بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے پڑھائی ہمیں حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اس
 شخص کو عذاب دوں کہ جس کا چھڑ زمین پر میرا نام لے رہا ہے۔ اس
 روایت سے معلوم ہوا کہ بچوں کی ننگی سے ماں باپ کی کھات ہو جاتی ہے۔
 (تفسیر شبلی - تفسیر بیان القرآن)

نحت مصیبت سے نجات : تفسیر مزنی میں ہے کہ جس شخص کو کوئی نحت مصیبت پیش آجائے تو وہ ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے ساتھ (۱۳۰۰۰) مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک پڑا رہا ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے پڑھ کر دو رکعت نفل پڑھا جائے اس کے بعد دہرائے ان شاء اللہ اس کی دعا قبول ہوگی۔ جس شخص کو کوئی نحت مشکل درپیش ہو تو وہ یہ عبارت ایک پرچہ میں لکھے ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ من العبد الذلیل الی الرب الجلیل رب انی مسئی الضعف وانت ارحم الراحمین۔ پھر یہ پڑھ کر پتہ ہونے پانی میں ڈال دے اور اہل کریمہ مان پڑھے: اللھم بمحمد والہ الطیبین الطاہرین واصحابہ المرسلین قض حاجتی یا اکریم الاکرمین۔

جنات وشیاطین سے حفاظت : ترمذی شریف میں روایت ہے کہ جس شخص نے غارت خانہ جات و نحت ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ پڑھے تو شیاطین و جنات کی نظر سڑک نہیں جاتی۔

حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھا تھا ﴿بسم اللہ﴾ تنجہا و تمسکھا ائی زین لفقوڑ الرحیم﴾ اس کی برکت سے بڑا پاک تھا پھر پڑی ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ جس کی برکت ہوگی! حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب بتیس کو پہلا قوا لکھا کہ انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اس کی برکت سے بتیس ان کے نفل میں آئی اور ان کا پورا ملک بمن حضرت سلیمان علیہ السلام کے قبضے میں آیا۔

خود کر ذکر سورۃ توبہ پڑھیں ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ جس کی برکت اس کی طرح ذکر کے وقت پڑی ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ جس کی برکت پڑے بلکہ یوں کہتے ہیں بسم اللہ اللہ اکبر اس میں کیا حکمت ہے حکمت یہ ہے کہ سورۃ توبہ میں اول سے آخر تک چنانچہ لال کا ذکر ہے اور یہ کافروں پر قر ہے۔ اسی طرح ذکر میں جانور کی جان لی جاتی ہے یہ بھی جبر و جبر کا وقت ہوتا ہے۔ اس وقت رحمت کا ذکر نہ کرنا۔ سبحان اللہ تو جو شخص پڑی ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کا ذکر کرے تو ان شاء اللہ خدا کے غضب سے محفوظ رہے گا۔

زہر سے شفا : امام رازی تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص زہر لایا اور کہا کہ اگر آپ اس زہر کو پی کر سلاست دیں تو ہم جان لیں کہ اسلام سچا ہے۔ آپ نے ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے کہہ کر وہ زہر پی لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کھانڈ ہو گیا وہ شخص یہ کہہ کر اسلام لے آیا۔ (بخاری القرآن)

بہار بادشاہ دوم ہرقل نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خاکسار کہہ دھسے زہر کی بہت شکایت ہے کچھ علاج کیجئے۔ آپ نے اس کے پاس ایک ٹوٹی بھیج دی جب بادشاہ وہ ٹوٹی اوڑھتا تھا زہر دھاتا رہتا تھا اور جب آجاریجہ قاتل زہر شروع ہو جاتا تھا اس کو سخت توجہ ہوا اس نے ٹوٹی کو کھلایا دیکھا تو اس میں ایک پرچہ لکھا تھا جس میں ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ لکھا تھا۔ (تفسیر فیسی۔ تفسیر بخاری القرآن)

حفظ آفات : بزرگوں نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص دنیاوی آفات سے اپنی حفاظت چاہے تو ایک سو تیرہ (۱۱۳) مرتبہ ﴿بسم اللہ

الرحمن الرحیم﴾ کا ذکر کر لے کر اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ یہ نفل محبوب ہے۔

ظالم کو مغلوب کرنے کے لئے : اگر کسی ظالم کے سامنے جانا جائز ہو تو پھر اس مرتبہ ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا جائے ان شاء اللہ ظالم کا دل نرم ہو جائے گا بلکہ وہ مغلوب ہو جائے گا اور جسک کر مایوسی اور انکار کے ساتھ ملے گا اور اس میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔

بہار جو شخص ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ روزانہ (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا ہر شخص اس پر مہربان ہوگا دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

منا سب رشتے کا ملنا : اگر کسی کو مناسب رشتہ نہ ملتا ہو یعنی اس کے دل کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم باوجود روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور ہر روز دلیقہ ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور دلیقہ لکھنے کی التجا کرے ان شاء اللہ بظہر اسباب پیدا ہوں گے

اس وجہ کے شروع اور آخر میں کیا رہ گیا وہ سب استغفار ضرور پڑے۔

حصولِ رحمت کا طریقہ: ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کا ورد حصولِ رحمت کے لئے بہت مجرب ہے جو شخص (۱۱۰۰) مرتبہ روزانہ صبح یا شام پڑھنے کا معمول بنالے تو خداوند کریم اس پر اپنی رحمت کے ارادے کو عمل دے گا۔ پیشابِ رنگین دین اور مشائخِ طریقت نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو کثرت سے پڑھا اور ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت پھار ہوئی۔ اسے پڑھنے سے دل عبادت کی طرف بھی بہت مائل ہوتا ہے۔

ہر مشکل کا حل: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہر مشکل حل ہو جاتی ہے اس لئے جو اسے کثرت سے پڑھتا ہے اسے کوئی مشکل درپیش نہ ہوگی اور نہ کوئی آزار وقت آئے گا اگر خدا خواستہ کوئی مشکل آگئی جائے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم کی برکت سے گزر جائے گی۔ ہر مشکل کو آسان کرنے کے لئے ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کو پالیس دن تک ۶۲۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اول آخر سات سات مرتبہ درود

شریف پڑھیں ان شاء اللہ ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ اگر ایک چلے میں کام نہ سیتے تو پھر دوسرا پہنچ کر ہی اللہ تعالیٰ پہنچ کرے گا۔

☆ جو شخص ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے (۱۲۰۰۰) مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار بار کرنے کے بعد درود شریف کم از کم ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر مقصد کے لئے دعا کرے اسی طرح بارہ ہزار پڑھ کر دے کہ دے ان شاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری ہوگی۔

☆ ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے حروف کے عدد (۷۸۶) ہیں جو شخص اس عدد کے موافق سات روز تک حواتر ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے پڑھا کرے اور اپنے مقصد کے لئے دعا کیا کرے ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

پتاری سے شفاء کا عمل: ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے ذکر میں اللہ تعالیٰ نے شفاء بھی رکھی ہے کہ پتاری سے شفاء بھی اللہ تعالیٰ

کی رحمت کی بدولت ہی حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم نماز فجر کے بعد روزانہ سو مرتبہ پڑھے وہ تندرست و تندرست ہوگا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے میں یہ برکت رکھی ہے کہ ہر بیماری کے لئے شفاء ہے، فقیر کو مالدار بنانے والی ہے ووزخ کی آگ سے چلتی ہے، صورتِ رخ ہونے سے محفوظ رکھتی ہے اور آسمان کی بلا سے نجات دلاتی ہے۔ جو کوئی اسے پڑھتا رہے گا وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ (نقدیہ الحائین)

شیطان کی مایوسی: ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلے وقت یہ کہہ پڑے بسم اللہ تو کلک علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ تو شیطان اس سے اپس ہو کر الگ ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ شخص میرے اختیار سے باہر ہے۔

شیطان کا رونا: حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا شیطان اتنا بھی نہیں روایا جتنا ان میں سونوں پر روایا ہے۔ ایک تو اس دن جب وہ ملعون ہوا

اور آسمان کے فرشتوں سے طعنے دے کر دیا گیا۔ (۲) دوسرے اس دن روایا جس دن حضور ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی (۳) تیسرے وہ دن جس دن سورہ فاتحہ میں بسم اللہ آتری (شامین آج بھی جشن منایا جائے) ﷺ کے موقع پر اور ذکر فاتحہ سن کر روتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں)

تفسیرِ قلوب: تفسیرِ قلوب کے لئے اس کا ورد اچھا ہی مجرب ہے۔ جو شخص ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے (۶۰۰) مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت ہوگی، کوئی اس سے بدسلوکی نہ کرے گا۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے اس کا وتیہ کرنا چاہئے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کے لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ بچی مہمت کے لئے بھی اس کا عمل نہایت آسان ہے۔

ہر لعنیز ہونے کا عمل: نماز فجر کے بعد روزانہ بسم اللہ

الرحمن الرحيم کہ۔۔۔ ہر چہ چھ مہینوں میں اٹھائے گا باعثِ جنت ہے
اپنے پرائیوں میں ہر دلوں کی پیدا ہوتی ہے۔۔۔ ہر شے والا محبت سے بڑھ
آتا ہے اس کے سامنے بھی امن اگر نرم چہ چاہتے ہیں۔۔۔ اس کا دل
بذاتِ خود بھی نہ انرم ہو جاتا ہے اور وہ دوسروں کے ساتھ بھی نہ ہمدردی
اور شفقت سے بڑھتا ہے۔۔۔

(۲) مرثیہ: ﴿يَسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾: بڑھے چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت سے محفوظ رہے۔

مشکلات سے خلاصی پانا: اگر کوئی شخص چالیس دن روزہ رکھے ۱۵۸ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے سے پہلے یہ حقہ اس کی تمام مشکلات آسان ہو جائیں گی اور جس شخص کے کوئی کام ہو گا وہ فوراً کرے گا۔ جو اور غریب شخص اسے سعادت حاصل ہوگی۔ اگر کوئی قید میں پھنسا ہوا ہو وہ اسے سکوت سے یہ حقہ شروع کر دے تو قید سے

رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

شیطان کے لیے جھڑی : حضرت ابوملک رضی اللہ عنہ کے والد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ رسول اللہ! میں آپ کے پاس نکالتے رہتا ہوں تو مجھے پاؤں اڑھیں رہتا ہے کہ میں نے دور کھت چڑھی ہیں یا حق۔۔۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تجھے یہ صورت ملے تو فوراً چل پھاڑت کی انگلی اٹھا کر کہیں بڑی بے رحم دے اور کہو ہسم اللہ الرحمن الرحیم یہ شیطان کے لیے جھڑی ہے (اس طریقہ سے شیطان زور ہو جائے گا)۔ (بخاری طبرانی جامع کبیر)

ابلیس کے لشکر سے محفوظ رہنے کی دعا: حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا مجھے میرے والد حضرت زہیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور نبی

مکرم ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص رات اور دن کے شروع و ختم میں یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت اور اس کے لشکر کے تحفظ دے گا: **بسم الله ذي الشان عظيم البرهان شديد السلطان**
ما شاء الله ما كان أصوة يا لله من الشيطان (۶۴) (ما شاء الله
 (البرهان) شان والے اللہ کے نام سے جو عظیم البرہان ہے، شدید
 السلطان ہے جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں اللہ تعالیٰ سے پناہ لیتا ہوں
 شیطان سے۔

اعتراض : بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ الرحمن الرحیم
 ہزاروں بار پڑھتے ہیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوتا ۔ یہ حدیث حضرت خالد بن
 ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے ہم اللہ الرحمن الرحیم ۷۰۰۰۰ بار
 پڑھا لیکن اگر ہم ہم اللہ الرحمن الرحیم ۷۰۰۰۰
 بار پڑھا تو بھی کوئی نقصان نہ پہنچا دیتا ہے۔

جواب : تمام اعلیٰ اور اعلیٰ فاضل کاروں کے ہیں اور ہوتے

والے کی زبان ہندوؤں کا تو سنی بیٹھا شیر کو ہلاک کرتا ہے مگر کب؟ جب کہ اچھے اور اعلیٰ سے استعمال کیا جائے۔ دعائیں دہری ہیں لیکن ہماری زبانیں صابر کام کی کسی نہیں۔ ہم اس زبان سے دہرائے جھوٹ، خبیثت وغیرہ بکھیر رہے ہیں بخیر و بد و خیر کہاں سے آئے۔ اگر قرآن پاک کی تائید دیکھیں تو ہمیں زبان یاد آکر۔

امراض جسمانی، دوسروں کی روحانی اور اثرات شیطانی کا علاج۔
مصائب پر بیان کئے گئے حالات اور انہیں کا اصل اور حقیقی علاج
"میراج الی اللہ اور قضا ہے۔ مسئلہ الحجاب ایسے ہی مواقع کے لئے ہے۔
وہ عاقل، زور و شریف، توبہ پر مستعد، زکیہ، لَحَاقُ وَلَا تَوَلَّوْا الْبَاطِلَ
الْعَظِيمَ" سورۃ فتح، آیہ انگریزی سورۃ اخلاص سورۃ قلن سورۃ
جس روزانہ پڑھنا بہت معمول بنائیں۔ ہر جرم کے آسیب و مضر، فقر و
تمام امراض جسمانی و روحانی، اور ہر جرم کے اثرات شیطانی کا ہر مہرب
قرین علاج ہے۔ قرآن ہی اور احکامات کی پابندی، حقوق الہامی و ادائیگی
اکل حلال، صدقہ، قتال اور اخلاص و توکل جیسے خصوصی آداب کی رعایت

کے ساتھ دکان تک پہنچتے رہیں۔ ان تمام اہل شرور اپنے خاصہ میں کامیابی ہوگی۔ باطل اور نیچے چڑھ جانے والوں سے خود بھیجیں اور سب کو بچائیں۔ اس نڈھنگ اور مادی دور میں بہت سے مادی پرست اور فطرت وراثت کا جعلی لبادہ اوڑھ کر جہ و ستار کی ناموسی کو تار تار کرنے کے ذریعے ہیں۔ یہ نام نہاد جو دھوکے کے زہریلے لہان کے ذریعے انسانیت کے لئے باعث تک و کار اور شریعت و طریقت کے مانتے پر کلک لائیں ہیں لہذا ان بہرہ چیوں کے چہرے سے نقاب ہٹا دیا اور ان کے کمر و فریب سے آگاہ کرنا انتہائی ضروری ہے تاکہ عوام الناس حق و باطل میں امتیاز قائم کر سکیں۔ دور حاضر میں ایسے بہرہ چیوں کی کمی نہیں جو فخر و ولایت کا لبادہ اوڑھ کر مادی و روحی مسلمانوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔ حقیقت میں ایسے افراد ایمان کے ذکاوت شریعت کے باقی اور معاشرے کے لئے رستے ہونے ناموسی مانتے ہیں جن کی بدعتیہ کی دہلی سواشرے کو اپنی پیٹ میں لے رہی ہے خصوصاً جو جوان نسل ان دھوکہ باز اور مٹاؤ پرست افراد کی وجہ سے اہل حق ہنگامہ خیز اور بے اطلاع ہو رہے ہیں۔

يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ کے احکام شرعیہ اور مسائل :

☆ نماز میں **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کا پڑھنا جائز ہے۔
☆ دعا کرتے وقت 'ظہار کی طرف توجہ دینے کے لئے وقت اور ظہار کی کتا چھوڑتے وقت **بسم اللہ اللہ اکبر** پڑھنا واجب ہے۔ **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے لئے ہے (صرف **بسم اللہ اللہ اکبر** کے لئے) کیونکہ دعا کے وقت رحمت کا ذکر مناسب نہیں ہے۔

☆ وضو کی ابتداء میں **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا سنت ہے استنواء سے پہلے اور بعد بھی لیکن حاجہ استنواء اور غسل نہایت میں نہ پڑھے۔ اگر دوسرے شروع میں **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا بھول گیا تو دوران وضو جب بھی یاد آئے **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھے۔ وضو کے اول میں **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا سنت ہے اور درمیان میں پڑھنا مستحب ہے۔

☆ کھانے کی ابتداء میں **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا

سنت ہے اگر بھولی گیا تو درمیان میں پڑھنا بھی سنت ہے اور درمیان میں یوں پڑھے **بسم اللہ اولہ و آخرہ**۔

☆ سورۃ فاتحہ کے بعد دوسری سورۃ سے پہلے (آیت) **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا مستحب ہے خواہ تہا زسری ہو یا بھری۔

☆ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے **اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم** کے بعد **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا مستحب ہے۔

☆ شتر چڑھتے وقت **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا مکروہ ہے جبہر کے نزدیک چاکلوشی کے وقت بھی **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا مکروہ ہے۔

☆ سورۃ انفال کے بعد سورۃ قہ سے پہلے **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** پڑھنا مکروہ ہے اگر سورۃ قہ سے ہی پڑھنا شروع کیا ہے تو پھر بعض مثلاً کے نزدیک **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے مکروہ نہیں ہے۔

☆ آٹھ پینچنے پینچنے اور دیگر کاموں کے وقت **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا مبارک ہے۔

☆ اگر کسی شخص نے شراب پینے وقت یا حرام کھانے وقت یاد نہ کرتے وقت **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھی تو وہ کافر ہو جائے گا۔ یہاں حرام سے مراد حرام قائل ہے کیونکہ کسی کام کے شرع میں اللہ تعالیٰ سے استعانت اور برکت حاصل کرنے کے لئے **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے مدد ہی کام میں حاصل کی جائے گی جس کام کو اس نے جائز کیا ہو اور اس پر وہ راضی ہو اس لئے کسی حرام کام پر **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا اس کو طلال قرار دینے کے مترادف ہے اور ہر کام کو طلال قرار دینا مکروہ ہے۔ (عیان القرآن)

☆ جنتی اور عائش کے لئے بلور قرآن **يُشَمُّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** کے پڑھنا حرام ہے البتہ بلور ذکر اور برکت حاصل کرنے کے لئے پڑھنا جائز ہے۔ (عیان القرآن)

والصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ

کے رُوحانی و جسمانی فوائد

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد
مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مظہرہ۔ حیدرآباد

مطبوعہ: شیخ الاسلام اکیڈمی

1/	قرآن کا 17	101/	شرح اصطلاحی بارانِ قدس ج 1
2/	قرآن استغفار	102/	غنائن لائبریری و کتابخانہ اسلامیہ
3/	اسلامی نام	103/	انجیل و سانس کا قرآنی مطالعہ
4/	سیدنا عیسیٰ علیہ السلام	104/	انکار و انکار (حکایت سے پہلے)
5/	عید الفطر	105/	توحید کا تصور: احسان میں کمال
6/	عید الفطر	106/	طریقہ اہل بیت (علیہ السلام) کا حلال
7/	عید الفطر	107/	قرآن الہامی (الہامی و نورانی)
8/	عید الفطر	108/	شادی میں انکار و انکار (کتاب)
9/	عید الفطر	109/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)
10/	عید الفطر	110/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)
11/	عید الفطر	111/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)
12/	عید الفطر	112/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)
13/	عید الفطر	113/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)
14/	عید الفطر	114/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)
15/	عید الفطر	115/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)
16/	عید الفطر	116/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)
17/	عید الفطر	117/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)
18/	عید الفطر	118/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)
19/	عید الفطر	119/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)
20/	عید الفطر	120/	عید الفطر (اسلامی اور غیر اسلامی)

کتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مظہرہ۔ حیدرآباد (9848576230)